

## 9466- دین میں میانہ روی کیا ہے؟

سوال

دین میں میانہ روی سے مراد کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

دین میں وسط اور میانہ روی یہ ہے کہ انسان غلوت کرے کہ وہ اللہ کی حدود سے ہی تجاوز کر جائے، اور نہ ہی اس میں اتنی کمی کرے کہ اللہ تعالیٰ کی حد سے کمی کر دے۔

دین میں وسط اور میانہ روی یہ ہے کہ سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کیا جائے، اور دین میں غلوت یہ ہے کہ انسان سیرت نبوی سے تجاوز کرے، اور تقصیر یہ ہے کہ وہ سیرت نبوی پر عمل نہ کرے۔

اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے میں ساری رات قیام کرونگا اور نیند نہیں کرونگا، کیونکہ نماز تمام عبادات سے افضل ہے، اس لیے میں ساری رات نمازاً ادا کرنا چاہتا ہوں۔

تو ہم اسے کہیں گے: یہ دین میں غلوت کرنے والا ہے، اور حق پر نہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی ایسا ہوا، کچھ لوگ جمع ہوئے اور ایک کہنے لگا: میں بیدارہ کر ساری رات قیام ہی کرتا ہوں گا، اور دوسرا کہنے لگا: میں روزہ رکھوں گا اور افطار نہیں کروں گا، اور تیسرا کہنے لگا: میں عورتوں سے شادی نہیں کروں گا۔

چنانچہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا:

"ان لوگوں کا کیا حال ہے جو یہ یہ بات کہہ رہے ہیں، میں روزہ بھی رکھتا ہوں، اور افطار بھی کرتا ہوں، میں نیند بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کر رکھی ہے، جس نے بھی میری سنت اور طریقہ سے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں"

تو ان لوگوں نے دین میں غلوتی یعنی حد سے تجاوز کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے برات کا اظہار کر دیا، کیونکہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ اور سنت سے بے رغبتی کی تھی، جس میں روزہ بھی ہے اور افطار کرنا، اور رات کو قیام کرنا بھی شامل ہے اور سونا بھی، اور عورتوں سے شادی کرنا بھی۔

رہا کوتا ہی اور دین میں کمی کرنے والے شخص کا مسئلہ: تو یہ وہ شخص ہے جو یہ کہے کہ مجھے نوافل کی کوئی ضرورت نہیں، میں نفل ادا نہیں کروں گا، بلکہ صرف فرض ہی ادا کروں گا اور ہو سکتا ہے وہ فرائض میں بھی کوتا ہی کرنا شروع کر دے تو یہ مقصراً اور کوتا ہی کرنے والا ہے۔

اور معتدل شخص وہ ہے: جو اس طریقہ پر چلے جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشد تھے۔

ایک اور مثال یہ ہے:

تین اشخاص کے سامنے ایک فاسق شخص ہے، ان تینوں میں سے ایک کہتا ہے میں اس فاسق کو سلام نہیں کروں گا، بلکہ اس سے بایکاٹ کرتے ہوئے اس سے دور رہوں گا اور اس سے کلام تک نہیں کروں گا۔

اور دوسرا شخص کہتا ہے : میں اس فاسق کے ساتھ چلوں گا اور اس کو سلام بھی کروں گا، اور اس کو ہشاش بشاش چھرے کے ساتھ ملوٹنگا، اور اسے اپنے پاس بلاوں گا، اور اس کی دعوت کو قبول کروں گا، میرے نزدیک تو یہ ایک نیک و صاف شخص کی طرح ہے۔

اور تیسرا کہتا ہے : یہ فاسق ہے میں اس کے فتن کی بنابرائے ناپسند کرتا ہوں، اور اس کے ایمان کی بنابرائے پسند کرتا ہوں، اور اس سے بائیکاٹ نہیں کرتا، لیکن اگر اس سے بائیکاٹ کرنا اس کی اصلاح کا باعث ہو تو یہ بھی کروں گا، اور اگر بائیکاٹ اس کی اصلاح کا سبب نہ ہو بلکہ اس سے اس کے فتن میں اور بھی اضافہ ہو گا تو میں اس سے بائیکاٹ نہیں کرتا۔

تو ہم کہیں گے کہ : پہلا شخص مفرط اور غالی یعنی غلوکرنے والا اور حد سے تجاوز کرنے والا ہے، اور دوسرا شخص کوتاہی کرنے والا مقصر ہے، اور تیسرا شخص متوسط ہے۔

اور ساری عبادات اور معاملات میں بھی ہم اسی طرح کہیں گے لوگ اس میں مقصر بھی ہیں اور حد سے تجاوز کرنے والے بھی اور متوسط بھی۔

تیسرا مثال یہ ہے :

ایک شخص اپنی بیوی کا قیدی ہے وہ اسے جہاں اور جس طرف چاہے بھیجے جاتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی اچھے کام پر ابھارتا ہے، وہ عورت اس کی عقل پر چھانی ہوتی ہے، اور اس کی ماں کب بن چکی ہے اور اس کی وہی حکمران بن چکی ہے۔

اور ایک دوسرا شخص جس میں بے راہ روی اور تنکبر پایا جاتا ہے، اور وہ اپنی بیوی پر جبر کرتا اور اس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا، گویا کہ وہ اس کے پاس خادم اور ملازم سے بھی کم وقت رکھتی ہے۔

اور ایک تیسرا شخص وسط اور میانہ روی کا معاملہ کرتا ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے :

[(اور ان (عورتوں) کے بھی دیسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ]۔ البقرة (128).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مومن مرد مومن عورت (بیوی) سے بعض نہیں رکھتا، اگر اسے اس کی کوئی بات بری لگتی ہے، تو اس کی دوسرا بات سے وہ راضی ہوتا ہے"

تو یہ آخری شخص اپنی بیوی کے معاملہ میں متوسط اور میانہ روی والا ہے، اور پہلا غالی اور حد سے تجاوز کرنے والا، اور دوسرا مقصر اور کوتاہی کرنے والا ہے، باقی عبادات اور اعمال پر بھی آپ اسی طرح قیاس کر سکتے ہیں۔